# پریس ریلیز

## دی بینک آف پنجاب نے نوماہی مالیاتی نتائج کا اعلان کردیا

لاہور: دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 18 اکتوبر 2019 کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں بورڈ کی جانب سے بینک کے 30 ستمبر 2019 کو اختتام پذیر ہونے والے نوماہ کے غیر آڈیٹڈ شدہ مالیاتی نتائج کی منظوری دی گئی۔

بینک نے موثر مارکیٹنگ، برانچ نیٹ ورک میں اضافہ اور بینک کے اثاثہ جات کی نوعیت میں مثبت تبدیلی کے ذریعہ شاندار مالی نتائج حاصل کئے ہیں۔ 2019 کے ابتدائی نوماہ کے دوران بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 40 فیصد اضافے کے ساتھ 19.8 ارب روپے ہوگیا جو کہ گزشتہ برس اسی دورانیہ میں 14.1 ارب روپے تھا۔ بینک کی نان مارک اپ/انٹرسٹ آمدنی 2.8 ارب روپے رہی۔ بینک نے 18 فیصد کے اضافے کے ساتھ اپنی تاریخ کا سب سے زیادہ قبل از ٹیکس منافع 10.5 ارب روپے کمایا جو گزشتہ برس اسی دورانیہ میں 8.9 ارب روپے تھا۔ اسی طرح بینک کی 2.34EPS روپے فی شیئر رہی۔

30 ستمبر 2019 کو بینک کے ڈیپازٹس 640.5 ارب روپے ہوگئے ہیں جو کہ 31 دسمبر 2018 کو 595.6 ارب روپے تھے جبکہ بینک کے کل اثاثے 844.1 ارب روپے کی بلندترین سطح تک پہنچ چکے ہیں۔ اسی طور سرمایہ کاری اور قرضہ جات 362.5 ارب روپے اور 416.6 ارب روپے رہے۔ بینک کی ٹیرون ایکویٹی جو 31 دسمبر 2018 کو 34.5 ارب روپے تھی اضافے کے ساتھ 38.7 ارب روپے ہوگئی۔ بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی متعین کردہ CAR کی مطلوبہ سطح سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (پیکرا) کی جانب سے بینک کو بلندترین قلیل المدتی رینک "A1+" دیا گیا جبکہ طویل المدتی اینٹٹی ریٹنگ "AA" دی گئی ہے۔

تیسری سہ ماہی کے اختتام تک بینک کے برانچ نیٹ ورک میں بھی خاطرخواہ اضافہ ہوا ہے اور ملک بھر میں بینک کی برانچوں کی تعداد 611 ہوگئی ہے۔ جس میں 90 تقویٰ اسلامک بینکنگ برانچیں بھی شامل ہیں۔ گزشتہ برس کی اسی سہ ماہی کے دوران بینک برانچوں کی تعداد 545 پر مشتمل تھی جبکہ بینک 546 اے ٹی ایم کے نیٹ ورک کے ذریعے 24/7 بینکنگ کی سہولیات کسٹمرز کو فراہم کررہا ہے۔